کی افزائش کا ذریعہ بن کر بیماریاں پھیلانے کا سبب بھی بنتا ہے۔

ایک دو دن بعد اس سے بدبو اٹھنے لگتی ہے جو راہ چلتے لوگوں کے لئے بہت پریشانی کا باعث بنتی ہے اور لوگ بسا اوقات تو زبان سے ورنہ دل ہی دل میں بددعائیں بھی دیتے ہیں۔ اس لئے ان فضلات اور آلاؤشوں کو کبھی بھی کھلی نالیوں میں نہ بہائیں اور ان کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے کا بندوبست کریں۔

☆ اگر آپ کے علاقہ میں میونسپل کمیٹی کے عملہ نے (یا کسی اور حکومتی یا دوسرے ادارے نے) قربانی کے جانوروں کے فضلہ جات وغیرہ کے اکٹھا کرنے کا بندوبست کیا ہے تو ان کو کوڑے کے ڈھیروں، کوڑے کی ٹرالیوں، پانی کی نالیوں اور پارکوں میں نہ پھینکیں بلکہ انہیں پلاسٹک کے تھیلوں (شاپر بیگ) میں ڈال کر رکھ دیں اور صفائی والے عملے کے آنے پر ان کے حوالہ کر دیں۔

☆ اگر آپ نے قربانی گھر کے قریب کسی میدان یا کھیت میں کی ہے اور سرکاری طور پر آلائشیں اٹھانے کا انتظام نہیں ہے تو اسی جگہ ایک گہرا گڑھا کھود کر ان تمام آلائشوں کو اس میں دبا دیں۔

اور گھر کے اندر قربانی کی ہو اور باہر جگہ نہ ہو تو گھر کے صحن میں گڑھا کھود کر یہی کام کریں۔ البتہ دونوں صورتوں میں اس بات کا خیال رکھیں کہ یہ گڑھا پانی کے کنوئیں کے قریب نہ ہو کیونکہ اس سے کنوئیں کا پانی آلودہ ہو سکتا ہے۔

☆ الائشیں دفنانے کا انتظام کسی بھی صورت میں ممکن نہ ہو اور جانور کی آلائشیں کوڑے کے ڈھیر پر پڑی رہ جائیں تو بہتر یہ ہے کہ

ان پر مناسب مقدار میں چونا ضرور ڈال دیں، اس طرح ان آلائشوں کے ذریعے بیماریاں پھیلانے کا امکان کم ہو جائے گا۔

حال ہی میں پاکستان میں کانگو وائرس کے کیس سامنے آئے ہیں۔ یہ خطرناک مرض بیمار جانوروں (گائے، بھیڑ، بکری) کے جسم پر پائے جانے والے چیچڑ کے ذریعہ ایک جانور سے دوسرے جانور اور انسانوں میں منتقل ہوتا ہے۔ اس سے بچاؤ کیلئے قربانی کا جانور خریدتے وقت، اسے چارہ کھلانے، ہاتھ لگانے اور ذبح کرنے کے دوران، قربانی کا جانور منڈی سے گھر لانے کے فوراً بعد کپڑے تبدیل کر کے ان پر کیڑے مار دوا کا سپرے کر دیں اور دھونے کیلئے علیحدہ کر دیں۔ جانور کو ذبح کرنے کے بعد اس کی کھال پر کیڑے مار دوا کا سپرے کر دیں۔ جانور کو ہاتھ لگانے کے فوراً بعد ہاتھوں کو صابن سے دھو لیں۔ بہت احتیاط کریں کہ خون آپ کے ہاتھوں پر نہ لگنے پائے۔ بہتر ہو گا کہ اگر آپ جانور کو خریدنے کے فوراً بعد اس پر کیڑے مار دوا کا سپرے کر دیں۔ ایسا کرتے وقت اس کے منہ اور آنکھوں کو کپڑے سے ڈھانپ دیں۔

ان اقدامات سے آپ نہ صرف اپنے ارد گرد کے ماحول کی صفائی میں اپنا حصہ ڈال کر لوگوں کی صحت کے تحفظ میں مدد دیں سکیں گے۔ بلکہ یہ قومی اور دینی ذمہ داری پوری کر کے اللہ سے اجر کے بھی مستحق ٹھہریں گے۔

نوٹ: اگر آپ رفاہِ عامہ کے لئے اس مضمون کو چھاپنا یا مزید کاپیاں کرنا چاہیں تو www.prime.edu.pk سے فری ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

فون: 0333-9248930 / 0300-9345311
ویب سائٹ: www.prime.edu.pk

عیدالاضحیٰ
میں قربانی اور ہماری ذمہ داری

انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ و
ڈیپارٹمنٹ آف کمیونٹی ہیلتھ سائنسز
پشاور میڈیکل کالج پرائم فاؤنڈیشن پشاور

عیدالاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کی قربانی کرنا سنت ابراہیمی ہے۔ دنیا کے گوشے گوشے میں مسلمان اللہ کی رضا کے لئے قربانی کرکے اس سنّت کو ادا کرتے ہیں۔ قربانی کا فلسفہ اگر ایک طرف یہ ہے کہ دنیا میں اپنی محبوب ترین چیز(جیسے ابراہیم علیہ السلام کی اپنے لخت جگر حضرتِ اسماعیل علیہ السلام کی قربانی) کو اللہ کی راہ میں قربان کرنے کا عملی نمونہ بنیں اور بے چون وچرا اللہ کے احکام پہ عمل کریں تو دوسری طرف یہ موقع صاحب استطاعت افراد کے لئے اپنے غریب مسلمان بھائیوں کو گوشت دے کر اُن کی خوشیوں میں شامل ہونے اور ان کے دکھ درد بانٹنے کا ذریعہ بھی ہے۔

قربانی آدمؑ اور ابلیس کی جنگ اور کشمکش کے تسلسل میں ہمارا ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے ہم شیطان کے سارے حیلے بہانوں کو ناکام بناتے ہوئے اور اس کی خوش نما ترغیبات کو ٹھکرا کر اپنا سب کچھ اللہ کی راہ میں اللہ کی ہدایات کے مطابق قربان کرنے کا اعلان کرتے ہیں۔ اسی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اللہ نے سورۃ الحج کی آیت ۳۷ میں ارشاد فرمایا کہ "اور نہ ان کا گوشت اللہ کو پہنچتا ہے نہ خون۔ مگر اسے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔۔۔"۔ تقویٰ کیا ہے؟ "وہ تمام کام کرنا جس سے اللہ خوش ہوتا ہو اور ان تمام کاموں سے رکنا جس سے اللہ کے ناراض ہونے کا ڈر ہو"۔

اس مذہبی فریضہ کی ادائیگی کے بعد قربان کئے ہوئے جانور کی باقیات مثلاً خون، اوجھڑی، انتڑیاں، ہڈیاں اور دیگر فضلے وغیرہ کو مناسب طریقہ سے ٹھکانے لگانا نہ صرف ہمارا قومی فرض بلکہ مذہبی ذمہ داری بھی ہے۔ اس گندگی کو گھروں کے سامنے یا میدانوں میں کھلا چھوڑتے وقت ہمیں یہ احساس ہونا چاہئیے کہ قربانی جیسے عظیم کارِ ثواب کی ادائیگی کے بعد اس حرکت سے ہم لوگوں کی صحت کو نقصان پہنچانے کا سبب بن رہے ہیں اور گناہ کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارے پیارے رسول ﷺ نے صفائی کی کس سختی سے تاکید فرمائی ہے اور اسے ایمان کا حصہ یا ایمان کا نصف کہا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی ایک اور حدیث کا مفہوم ہے کہ "مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے کسی دوسرے مسلمان کو تکلیف نہ پہنچے" ۔

آئیے اس عید قربان پہ وعدہ کریں کہ اپنے گھر اور آس پاس میں کوئی ایسا کام نہ کریں گے جس سے صفائی میں خلل پڑے اور جو ہمارے کسی مسلمان بھائی یا پڑوسی کی تکلیف کا سبب بنے۔ اس عید پر ہم قربانی کے جانوروں کی آلائشیں مناسب طریقوں سے ٹھکانے لگا کر ذمہ دار و باشعور شہری اور اچھے مسلمان ہونے کا ثبوت دیں گے اور انشااللہ اجر و ثواب کے حقدار بھی بنیں گے۔

قربانی کے بعد جانور کی باقیات کو گلیوں، سڑکوں و کھلی جگہوں پر پھینکنے سے تمام علاقے میں نہ صرف بدبو اور تعفن پھیلتا ہے بلکہ اس سے مختلف بیماریاں بھی پیدا ہوتی ہیں۔ ان آلائشوں میں مختلف بیماریاں پیدا کرنے والے جراثیم بہت تیزی سے پرورش پاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مکھیاں و دیگر حشرات بھی ان آلائشوں پر پرورش پاتے ہیں۔ یہ جراثیم ان مکھیوں وغیرہ کی ٹانگوں اور بدن سے چمٹ جاتے ہیں اور جب یہ کسی بھی خوراک کی چیز پہ بیٹھ جائیں تو جراثیم کو اس خوراک میں منتقل کر دیتے ہیں۔ اور پھر جب کوئی شخص یہ خوراک کھالے تو یہ اس میں بیماری کا سبب بن جاتے ہیں اور اس کی وجہ سے بے شمار لوگ پیٹ کی مختلف بیماریوں مثلاً ہیضہ، اسہال وغیرہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اپنے آپ اور دوسرے لوگوں کو ان آلائشوں سے بچانے کے لئے درجہ ذیل طریقوں کو اپنائیے۔

☆ قربانی کے بعد جانور کے خون کو بڑی احتیاط کے ساتھ جمع کر کے کسی گہرے گڑھے میں دبادیں کیونکہ اس سے کئی خطرناک اور جان لیوا بیماریاں پھیل سکتی ہیں۔

☆ اکثر لوگ ان فضلہ جات کو پانی کی نالیوں میں ڈال دیتے ہیں جس کی وجہ سے نالیوں میں گندا پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔ یہ نہ صرف لوگوں کی تکلیف کا باعث بنتا ہے بلکہ مکھی، مچھروں و دیگر حشرات